F.6-4 (Edit)/2024 NCPUL Press Release

jk"Vh; mn Hkk"kk fodkl ifj"kn

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان

Tel: No.: 011-49539000
Fax No.: 011-49539099

Website.: www.urducouncil.nic.in
E-mail.:publicrelation.ncpul@gmail.com
: urduduniyancpul@yahoo.co.in

National Council for Promotion of Urdu Language
Ministry of Education, Department of Higher Education
Government of India

فروغ اردو بھون
Farogh-e-Urdu Bhawan
FC-33/9, Institutional Area
Jasola, New Delhi-110025

Dated:8/01/2024

ممبئی اردو کتاب میلہ: تیسرے دن حب الوطنی پر گیتوں کی پیش کش
اردو صحافت پر سمینار اور سول سروسز کے امتحانات کی تیاری پر پروگرام کا انعقاد

ممبئی: قومی اردو کونسل کا چھبیسواں اردو کتاب میلہ ممبئی کے باندرہ کرلا کمپلیکس میں جاری ہے، جس میں بڑی تعداد میں محبان اردو آرہے ہیں اور اپنی پسندیدہ کتابیں خرید رہے ہیں۔ آج تیسرے دن میلے کے آڈیٹوریم میں متعدد ثقافتی و علمی پروگراموں اور مذاکروں کا بھی انعقاد ہوا۔ صبح کے سیشن میں ممبئی کے مختلف اسکولوں کے طلبہ و طالبات کی تیرہ ٹیموں کے درمیان حب الوطنی پر مبنی گیتوں کی پیش کش کا مقابلہ ہوا جس میں کامیاب ہونے والی ٹیموں کو گراں قدر انعامات سے نوازا گیا۔ حکم کے فرائض ہمایوں کبیر، ابوفیصل شفیق اور ڈاکٹر شہروز خاور نے انجام دیے۔ اس سیشن میں کوہ نور میوزک اکیڈمی مالیگاؤں کی ٹیم نے قومی اردو کونسل کا نہایت خوب صورت ترانہ پیش کیا، جس کی کمپوزنگ ابوفیصل شفیق نے کی تھی، یہ ترانہ معروف شاعر عبید اعظم اعظمی کا تخلیق کردہ ہے۔ اس ٹیم نے ایک گیت اردو زبان پر بھی پیش کیا، یہ گیت بھی عبید اعظم اعظمی کا تحریر کردہ ہے۔

دوسرے سیشن میں اردو جرنلسٹ ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام 'اردو صحافت: کل اور آجکل' کے عنوان سے سمینار کا انعقاد ہوا۔ جس کی صدارت سینئر صحافی اور دانشور عبدالسمیع بوبیرے نے کی اور نظامت کے فرائض روزنامہ ہندوستان کے ایڈیٹر سرفراز آرزو نے کی۔ مذاکرے میں اظہار خیال کرتے ہوئے ممبئی اردو نیوز کے ایڈیٹر شکیل رشید نے اردو صحافت کی تعلیم پر گفتگو کی اور کہا کہ آج جدید ٹکنالوجی اور سہولیات کی وجہ سے اخبارات کی ظاہری شکل و صورت تو بہتر ہوئی ہے مگر مواد کے اعتبار سے آج کے اخبار بہتر حالت میں نہیں ہیں، انھوں نے کہا کہ تعلیمی اداروں میں اردو صحافت کی تعلیم و تربیت کا بھی معقول اور نتیجہ خیز نظم نہیں ہے، جس پر توجہ دینے کی ضرورت ہے اور صحافت کے نصاب کو عصری تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کی ضرورت ہے۔

ای ٹی وی بھارت کے شاہد انصاری نے موبائل جرنلزم پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اردو صحافت میں بہت مواقع ہیں البتہ اس کے لیے ضروری ہے کہ ہم پیشہ ورانہ انداز میں اردو صحافت کو اپنائیں اور برتیں۔ اسے کارپوریٹ سیکٹر اور انٹرنیٹ سے جوڑنا بھی ضروری ہے، آج کے دور میں تھوڑی سی توجہ اور تربیت سے ہم صحافت کے فروغ میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔

یواین آئی کے اعجاز انصاری نے اردو صحافت کے فروغ میں نیوز ایجنسیوں کے کردار پر گفتگو کی اور اردو نیوز ایجنسیوں کی تاریخ پر مختصر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ اردو صحافت کے فروغ میں نیوز ایجنسیوں کا غیر معمولی کردار ہے اور اس کی وجہ سے اردو اخبارات کو بڑی آسانیاں فراہم ہوئی ہیں۔ جاوید جمال الدین نے اردو صحافت کے تاریخی پس منظر پر تفصیلی گفتگو کی اور جام جہاں نما سے لے کر انیسویں اور بیسویں صدی تک کے اہم اخباروں اور مدیروں کا ذکر کیا۔ ہارون افروز نے اردو صحافت اور صحت زبان پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اردو صحافت اور صحتِ زبان لازم و ملزوم ہیں کیوں کہ اردو صحافت محض ایک پیشہ نہیں، علم و فن ہے اور اسی وجہ سے ماضی سے لے کر اب تک اردو صحافت صحت زبان کے اعتبار سے دوسری زبانوں کی صحافت سے بہتر رہی ہے۔ موجودہ دور کے صحافیوں کو بھی صحت زبان پر خاص توجہ دینی چاہیے۔

روز نامہ انقلاب کے ایڈیٹر شاہد لطیف نے اپنی تقریر میں کہا کہ اردو صحافت اور اردو زبان کو آج سب سے بڑا خطرہ یہ ہے کہ اردو الفاظ کو ہندیانے کی کوششیں ہو رہی ہیں اور اس کی وجہ سے بہت سے غلط الفاظ رائج ہو رہے ہیں، اس پر اردو والوں کو متنبہ رہنا چاہیے۔انھوں نے کہا کہ ہماری صحافت تبھی باقی رہ سکتی ہے اور تبھی وہ مسلسل ترقی پذیر ہوگی جب ہم اپنی صحافت کے ذریعے قاری کی امنگوں اور توقعات کو پورا کریں۔ صدر جلسہ عبدالسمیع بوبیرے نے کہا کہ آج کے پروگرام کے تمام مقررین نے اپنے اپنے موضوع سے انصاف کیا ہے؟۔انھوں نے کہا کہ اردو صحافت کا ماضی روشن ہے البتہ موجودہ دور میں اسے مختلف قسم کے چیلنجز کا سامنا ہے جن کا مقابلہ کر کے ہی ہم اپنی صحافت کو عہد حاضر سے ہم آہنگ کر سکتے ہیں۔

آج کا تیسرا پروگرام کاوش فاؤنڈیشن کے ذریعے منعقد کیا گیا جو سول سروسز اگزام کی تیاریوں کے سلسلے میں رہنمائی پر مبنی تھا اور اس حوالے سے مہاراشٹر گورنمنٹ میں آئی اے ایس افسر جناب شہزاد حسین نے خطاب کیا اور اس حوالے سے اہم نکات بیان کیے۔اس موقعے پر مختلف مسابقہ جاتی امتحانات میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے نوجوانوں نے بھی اپنے تجربات شیئر کیے۔

(رابطہ عامہ سیل)